حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **تعلیمی دستورالعمل** (School Manual)　　　مؤلف: محمد اقبال اعوان

ضخامت: ۹۵ صفحات　قیمت: درج نہیں　ناشر: آل پاکستان پرائیویٹ سکولز مینجمنٹ ایسوسی ایشن تحصیل ٹیکسلا (راولپنڈی)

تعلیم و تعلم کے عمل میں نصاب (Syllabi) کی اہمیت وافادیت کسی اہل علم سے پوشیدہ نہیں، لیکن نصاب سے پہلے یہ طے کرنا ضروری ہوتا ہے کہ بحیثیت قوم ہماری تعلیم کے مقاصد (Objective) کیا ہوں گے؟ کیونکہ مقاصد کے تعین کے بغیر اگر کوئی قوم اپنا نصاب مرتب کرے گی تو وہ چند فارمولوں اور معلومات کے چند نکات پر مبنی ہوگا۔ اس سے ''قوم'' کا تشخص ابھر کر سامنے نہیں آئے گا۔ تعلیم کا سارا سفر بے سمت اور بے منزل ہوگا۔ اور یہ صورت حال ہوگی۔

منزل کا تعین ہے نہ رستے کی خبر ہے
کیا سوچ کے ہم لوگ سفر پر نکل آئے

ہر ادارہ، ہر تنظیم اور ہر تحریک کے لیے دستور، منشور اور طریقہ کار لازم و ملزوم سی چیز ہے۔ تا کہ اغراض و مقاصد کا حصول بہ آسانی ہو سکے۔ دیگر اداروں کی طرح تعلیمی اداروں کی کامیابی و کامرانی کا دارومدار اس کے نظم و نسق کی بہتری پر ہوتا ہے۔

مشعل سکولنگ سسٹم ٹیکسلا کے ایم ڈی محمد اقبال اعوان نے اسی ضرورت کو پیش نظر رکھتے ہوئے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو منظّم و مستحکم کرنے کے لیے ''تعلیمی دستورالعمل'' مرتب کیا ہے۔ اُن کی اس کاوش سے سرکاری تعلیمی ادارے بھی مستفید ہو سکتے ہیں۔ (اگر سرکاری ''دانش ور'' مناسب سمجھیں تو) اس کتاب میں پرنسپل، وائس پرنسپل، اساتذہ اور کلرک کے فرائض، اختیارات اور ذمہ داریاں، والدین کی توجہ، سٹاف میٹنگ کے متعلقہ امور، امتحانی نظام، تدریس کے اصول، بچوں کی نفسیات، فرسٹ ایڈ، داخلہ سے متعلق مسائل، تعلیمی کیلنڈر، سکول ریکارڈ کی تکمیل، تدریسی نصاب کی منصوبہ بندی، مطالعاتی دورے، الوداعی تقریبات، سٹاف میٹنگ کے متعلقہ امور، سکول رجسٹریشن اور بورڈ سے الحاق جیسے مسائل کا بہترین حل پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ فاضل مؤلف نے اپنے ادارے آل پاکستان پرائیویٹ سکول مینجمنٹ ایسوسی ایشن پاکستان کا تعارف بھی پیش کیا ہے۔ اس تعارفی تحریر سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ادارہ بہت منظّم اور انفرادیت کا حامل ہے۔

''تعلیمی دستورالعمل'' کے منظر عام پر آنے کے بعد اب پرائیویٹ تعلیمی ادارے پہلے سے کہیں بہتر انداز میں تعلیمی معیار اور مثالی سکول بنا سکتے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ اس کتاب کو چھاپ کر تعلیمی اداروں میں مفت تقسیم کی جائے تا کہ ان کی کارکردگی مؤثر ہو سکے۔ منظّم ادارے ہی منظّم لوگ پیدا کرتے ہیں۔ (تبصرہ: محمد الیاس میراں پوری)

ادارہ

اخبار الاحرار

چیچہ وطنی (۶ ردسمبر) متحدہ تحریکِ ختم نبوت رابطہ کمیٹی نے عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت تحصیل قائد آباد کے امیر قاری محمد اسماعیل آف گنجیال کے قتل کے سانحہ کو کھلی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ملزمان کو بلا تاخیر گرفتار کیا جائے اور سازش کے اصل محرکات کو بے نقاب کیا جائے ۔مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، انٹرنیشنل ختم ِنبوت موومنٹ پاکستان کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی، متحدہ تحریکِ ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے کنونیر عبداللطیف خالد چیمہ اور دیگر رہنماؤں نے الزام عائد کیا ہے کہ قادیانی قتل وغارت گری اور دہشت گردی کے ذریعے ملک میں بدامنی پیدا کر رہے ہیں جو موجودہ حکومت کی بدترین قادیانیت نوازی کا مظہر ہے، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار اور مولانا محمد مغیرہ نے ایک مشترکہ بیان میں مُبلغ ختم نبوت قاری محمد اسماعیل کی شہادت کے واقعہ میں ملوث ملزمان اور ان کے پُشت پناہوں کے خلاف کارروائی کا فوری مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ ملک میں بڑھتی ہوئی قادیانی دہشت گردی کا سدباب نہ کیا گیا تو اس سے ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔

☆☆☆

دیپالپور (۸ردسمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ بھٹو مرحوم کی سیاسی کمائی کھانے والے مسئلہ ختم نبوت کے حوالے سے بھٹو کے خیالات اور پارلیمنٹ کے ذریعے تاریخی فیصلے سے انحراف بلکہ غداری کے مرتکب ہو رہے ہیں منکرینِ ختم نبوت اور قادیانیوں کے بارے میں نرم گوشہ رکھنے والے سیاستدان ملکی سلامتی کو داؤ پر لگا رہے ہیں کیونکہ قادیانی امریکہ اور اسرائیل کی آشرباد سے صیہونی تسلط کے لیے کام کر رہے ہیں وہ مسجد سراجیہ افضل کالونی دیپالپور میں ''تحفظِ ختم نبوت'' کے سلسلہ میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کر رہے تھے اجتماع میں مولانا سید محمد انور شاہ بخاری کی زیر صدارت اور سید محمد اطہر شاہ بخاری کی زیر نگرانی منعقد ہوا جبکہ پیر طریقت حضرت مولانا عبدالقادر (بہاولنگر) نے خصوصی شرکت کی، عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا عبدالحکیم نعمانی اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت اسلام اور مسلمانوں کی شہ رگ ہے یہی عقیدہ امت میں اتفاق واتحاد کی ضمانت فراہم کرتا ہے جبکہ بعض سیاستدان اپنے اقتدار کے زعم میں قادیانیوں کے بارے میں ۱۹۷۴ء کی آئینی قرارداد اقلیت اور ۱۹۸۴ء کے امتناعِ قادیانیت ایکٹ کو ختم یا غیر مؤثر کرانے کے لیے خطرناک سازشیں کر رہے ہیں سازشوں کے تانے بانے ایوانِ صدر اور گورنر ہاؤس پنجاب سے ملتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں

جو امریکہ میں یہودیوں کو حاصل ہے'' آج کی پیپلز پارٹی اور سیاستدانوں کو قادیانیت کی پشت پناہی سے کھل کر برأت کا اعلان کرنا چاہیے عوام حکمرانوں اور سیاستدانوں کی طرف سے عقیدۂ ختمِ نبوت سے غداری کو کسی صورت برداشت نہیں کریں تمام محبّ وطن قوتوں کا فرض ہے کہ وہ بڑھتی ہوئی قادیانی ریشہ دوانیوں کے خلاف اپنا کردار ادا کریں۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۹ر دسمبر) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے کنوینر اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں نمازِ عیدالاضحیٰ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ فلسفۂ قربانی یہ ہے کہ ہم اپنی قیمتی ترین متاع بھی اللہ کے راستے میں قربان کرنے والے بن جائیں اور قرآن وسنت کی تعلیماتِ حق کو اپنا کر اسلام کی بالا دستی کی جدوجہد کو اپنا شعار بنالیں۔ انھوں نے کہا کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ حجۃ الوداع دراصل انسانی حقوق کا بہترین چارٹر ہے جس پر عمل کر کے ہی دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ دین و وطن ہم سے مال و جان کی قربانی کے متقاضی ہیں۔ انھوں نے کہا کہ وطن عزیز بین الاقوامی سازشوں کے بھنور میں پھنسا ہوا ہے جبکہ موجودہ حکمران قومی غیرت کے منافی فیصلے کر رہے ہیں اور اپنے پیشرو پرویز مشرف کے فیصلوں کی توثیق کر کے ملکی سلامتی کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ نائن الیون کے بعد ''سب سے پہلے پاکستان'' کا نعرہ لگانے والے پرویز مشرف اور اس کے حاشیہ بردار ملکی وقار کا سودا کر چکے تھے اور ان کا احتساب کا نعرہ لگانے والوں نے زبانوں کو تالے لگا لیے ہیں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اسلام آباد میں بیٹھ کر بعض مقتدر شخصیات تحفظ ختم نبوت کے بارے میں آئینی فیصلوں کو سبوتاژ کرانے کی سازشیں کر رہے ہیں لیکن قوم قادیانیوں کے حوالے سے کیے گئے دستوری فیصلوں کی واپسی ہرگز قبول نہیں کرے گی۔ انھوں نے کہا کہ پرویز مشرف لندن میں سکہ بند قادیانی بریگیڈیئر (ر) نیاز کے ہاں قیام پذیر ہیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ پرویز مشرف کی پالیسیوں میں کتنا قادیانی عمل دخل تھا۔

ملتان میں یوم سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ (رپورٹ: سید عطاء المحسن بخاری)

ملتان (۱۹ر دسمبر ۲۰۰۸ء) تحریک طلباء اسلام ملتان کے زیر اہتمام خلیفۂ راشد سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے یوم شہادت کے حوالے سے مرکزی دفتر دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان میں (۱۸ر ذی الحجہ ۱۴۲۹ھ) بعد نماز مغرب ایک سیمینار بعنوان ''شہادت سیدنا عثمانؓ حقائق و واقعات'' منعقد ہوا۔ سیمینار کی کارروائی کا آغاز مولوی محمد سلیمان کی تلاوت سے ہوا۔ جناب فرحان الحق حقانی نے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی شان میں منقبت پیش کی۔ تحریک طلباء اسلام ملتان کے مرکزی رہنما سید عطاء المنان بخاری نے خلیفۂ سوم کے سیرت و کردار اور ان کی مظلومانہ شہادت کے حقائق سے حاضرین کو آگاہ کیا، انھوں نے کہا کہ سیدنا عثمانؓ وہ عظیم المرتبت صحابی ہیں جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دوہری نسبت حاصل ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دو صاحبزادیوں کو یکے بعد دیگرے حضرت عثمان کے عقد میں دیا، اسی وجہ سے